پیداواری منصوبہ

چنا

برائے

2022-23

پیداواری منصوبہ چنا
2022-23

اہمیت

چنا ایک اہم دال ہے اور پروٹین کا بہترین ذریعہ ہے۔پھلی دار فصل ہونے کی وجہ سے یہ ہوا سے نائٹروجن حاصل کر کے اسے زمین میں شامل کرتا ہے جس سے زمین کی زرخیزی بحال رہتی ہے۔ملک میں کابلی یعنی سفید چنے کا استعمال روز بروز بڑھ رہا ہے۔اس کی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے مختلف ممالک سے اس کی درآمد کی جاتی ہے۔دیسی چنے کی پانی کی ضرورت نسبتاً کم ہونے کی وجہ سے کم بارش والے بارانی علاقوں میں زیادہ تر چنے کی دیسی اقسام کاشت کی جاتی ہیں۔پنجاب میں چنے کا زیادہ تر رقبہ بارانی علاقوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔ان علاقوں کی کاشتکاری میں چنے کی فصل کو اہم مقام حاصل ہے۔سفید چنے کی پیداوار بڑھانے کے لیے اس کی مزید بہتر اقسام کی دریافت اور اس کے زیرِ کاشت رقبہ میں اضافہ ضروری ہے۔کابلی چنے کی ستمبر کاشتہ کماد میں بطور مخلوط کاشت اور دھان کے بعد کاشت کو زیادہ بہتر طریقے سے بروئے کار لایا جاسکتا ہے۔

ذیل میں دیئے گئے گوشوارہ میں گزشتہ پانچ سالوں میں چنے کا زیرِ کاشت رقبہ،کُل پیداوار اور اوسط پیداوار دی گئی ہے۔

گوشوارہ چنے کا زیرکاشت رقبہ،کُل پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہزار ہیکٹر	ہزار ایکڑ	ہزار ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من (40 کلو گرام) فی ایکڑ
2017-18	891.96	2204.12	260.50	292.00	2.96
2018-19	856.50	2116.40	377.22	440.42	4.46
2019-20	850.36	2101.23	430.00	505.67	5.12
2020-21	793.58	1961.00	164.00	206.58	2.09
2021-22 (عبوری تخمینہ)	779.01	1925.00	250.00	320.92	3.25

دیسی چنے کی سفارش کردہ اقسام

سٹار چنا

سٹار چنا زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل دیسی چنے کی نئی قسم ہے جسے ایرڈ زون ریسرچ انسٹیٹیوٹ بھکر نے تیار کیا ہے۔یہ قسم خشک سالی و گرمی کو برداشت کرنے کی بہترین صلاحیت رکھتی ہے۔یہ چنے کی فصل کی بیماریوں بالخصوص مرجھاؤ اور جھلساؤ کے خلاف زبردست قوت مدافعت رکھتی ہے۔چنے کی یہ قسم پنجاب کے بارانی اور نہری دونوں علاقوں میں کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت 40 من فی ایکڑ تک ہے۔

بِٹل۔2021

دیسی چنے کی زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل یہ نئی قسم ادارہ تحقیقات برائے دالیں،فیصل آباد کی تیار کردہ ہے۔اس کے

دانے موٹے اور پیداواری صلاحیت 41 من فی ایکڑ ہے اور موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت کی وجہ سے پنجاب کے آبپاش اور بارانی علاقوں میں کاشت کے لیے یکساں موزوں ہے۔

بہاولپور چنا۔21

یہ زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل دیسی چنے کی قسم ہے جو علاقائی زرعی تحقیقاتی ادارہ، بہاولپور کی تیار کردہ ہے۔اس کی اوسط پیداوار 25 من فی ایکڑ ہے۔ یہ پنجاب کے بارانی اور آبپاش علاقوں میں کاشت کیلئے نہایت موزوں ہے۔ یہ چنے کی فصل کی بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔

تھل۔2020

تھل۔2020 زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل دیسی چنے کی قسم ہے جو ایرڈ زون ریسرچ انسٹیٹیوٹ بھکر کی تیار کردہ ہے۔اس کی اوسط پیداوار 25 من فی ایکڑ ہے۔ یہ پنجاب کے بارانی اور نہری علاقوں میں کاشت کیلئے نہایت موزوں ہے۔ یہ چنے کی فصل کی بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔

بٹل-2016

بٹل۔ 2016 زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل دیسی چنے کی قسم ادارہ تحقیقات برائے دالیں، فیصل آباد کی تیار کردہ ہے۔ چنے کی بیماریوں جھلساؤ اور مرجھاؤ کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی اس قسم کے دانے موٹے اور پیداواری صلاحیت تقریباً 40 من فی ایکڑ ہے جبکہ اسکی اوسط پیداوار 23 من فی ایکڑ ہے۔ چنے کی کاشت کے تمام علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

نیاب سی ایچ۔104

دیسی چنے کی یہ قسم نیاب (NIAB) فیصل آباد نے جوہری شعاؤں کے ذریعے تیار کی ہے۔زیادہ پیداواری صلاحیت کے علاوہ یہ جھلساؤ اور مرجھاؤ دونوں بیماریوں کے خلاف درمیانی قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔ یہ پیلے پن سے محفوظ رہتی ہے۔اس کے دانے موٹے ہیں۔ یہ قسم پنجاب کے بارانی اور آبپاش دونوں علاقوں میں کاشت کے لیے موزوں ہے۔

نیاب سی ایچ۔2016

دیسی چنے کی یہ قسم بھی نیاب (NIAB) فیصل آباد میں تیار کی گئی ہے۔ یہ قسم اچھی پیداواری صلاحیت کے علاوہ چنے کی بیماریوں، جھلساؤ اور مرجھاؤ کے خلاف درمیانی قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔اس کے دانے موٹے اور خوبصورت شکل کے ہیں۔ یہ قسم پنجاب کے بارانی اور آبپاش دونوں علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

بھکر۔2011

دیسی چنے کی یہ قسم زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل ہونے کے علاوہ جھلساؤ، جڑ کی سڑن / مرجھاؤ کے خلاف بہترین قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔اس کے دانے موٹے ہوتے ہیں۔ یہ قسم پیلے پن سے محفوظ رہتی ہے۔ آبپاش اور بارانی علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔علاوہ ازیں یہ قسم کورے کے خلاف بھی قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔اس کے 1000 دانوں کا وزن 276 گرام تک ہے۔ یہ قسم باقی اقسام کی نسبت پہلے پک کر تیار ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے شدید گرمی سے بھی بچ جاتی ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت 38 من فی ایکڑ تک ہے۔اوسط پیداوار آبپاش علاقوں میں 22 اور بارانی علاقوں میں 15 من فی ایکڑ تک ہے۔ چنے کی یہ قسم بھی ایرڈ زون ریسرچ انسٹیٹیوٹ بھکر کی تیار کردہ ہے۔

پنجاب۔2008
بہتر پیداواری صلاحیت کی حامل دیسی چنے کی یہ قسم جھلساؤ، مرجھاؤ اور پیلے پن کے خلاف بہتر قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔ اس کے دانے موٹے اور یہ بہترین پیداواری صلاحیت کی حامل ہے۔ یہ قسم بھی آبپاش اور بارانی علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔اس کی کاشت 15 اکتوبر سے 7 نومبر تک موسمی حالات کو مدنظر رکھ کر کی جاسکتی ہے۔ یہ قسم بھی تحقیقاتی ادارہ برائے دالیں ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد کی تیار کردہ ہے۔

بلکسر۔2000
دیسی چنے کی یہ قسم بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال کی تیار کردہ ہے جھلساؤ اور مرجھاؤ دونوں بیماریوں کے خلاف درمیانی قوتِ مدافعت رکھنے کے ساتھ ساتھ اعلیٰ پیداواری صلاحیت کی بھی حامل ہے۔ یہ پوٹھوہار کے علاقہ میں کاشت کے لئے نہایت موزوں ہے۔

کابلی چنے کی سفارش کردہ اقسام

روہی چنا -21
یہ کابلی چنے کی زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل قسم ہے۔اس کے دانے جسامت میں بڑے ہیں جس کی وجہ سے درآمد شدہ چنوں کا بہترین متبادل ہے۔ یہ قسم علاقائی زرعی تحقیقاتی ادارہ، بہاولپور کی تیار کردہ ہے۔ یہ بہاولپور اور جنوبی پنجاب کے علاقوں میں کاشت کے لئے نہایت موزوں ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت 28 من فی ایکڑ تک ہے۔

نور۔2019
کابلی چنے کی یہ قسم زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت 29 من فی ایکڑ تک ہے۔یہ قسم مرجھاؤ اور جھلساؤ کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔یہ پنجاب کے آبپاش علاقوں کے لئے زیادہ موزوں ہے۔اس میں پروٹین کی مقدار 23.19 فی صد ہے۔

نور۔2013
کابلی چنے کی یہ قسم زیادہ پیداوار دیتی ہے۔یہ قسم موٹے دانوں، بہترین شکل وصورت اور پرکشش رنگ کی حامل ہے۔اس کا دانہ درآمدی چنے کی طرح موٹا اور ذائقہ مقامی اقسام جیسا ہے۔اس کے ہزار دانوں کا وزن 320 گرام سے زیادہ ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت 30 من فی ایکڑ تک ہے۔یہ قسم مرجھاؤ کے خلاف بہتر قوتِ مدافعت رکھتی ہے اور پنجاب کے آبپاش اور زیادہ بارش والے بارانی اضلاع میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

ٹمن۔2013
یہ قسم زیادہ پیداواری صلاحیت رکھتی ہے۔اس کے دانے درمیانے سائز کے ہیں اور اس وجہ سے یہ درآمد شدہ چنوں کا بہترین متبادل ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت 27 من فی ایکڑ ہے اور خشک سالی کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔ یہ قسم بارانی علاقوں اور پوٹھوہار میں زیادہ پیداوار دینے والی قسم ہے۔

نور۔2009
کابلی چنے کی یہ قسم بہتر پیداواری صلاحیت کی حامل اور بیماریوں کے خلاف درمیانی قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔ پنجاب کے

آبپاش اور زیادہ بارش والے بارانی علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

سی ایم۔2008

کابلی چنے کی یہ قسم نیاب(NIAB) فیصل آباد میں تیار کردہ ہے۔ یہ قسم کم پانی والے علاقوں، بارانی علاقوں اور پوٹھوہار میں بہترین پیداوار دیتی ہے اور مرجھاؤ کے خلاف بہتر اور جھلساؤ کے خلاف درمیانی قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔

نوٹ: کاشتکار حضرات ایک کھیت میں بار بار ایک ہی قسم کاشت نہ کریں اس سے پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

وقت کاشت

کاشتکار حضرات چنے کی فصل کو سفارش کردہ وقت پر کاشت کریں۔ اگیتی کاشتہ فصل کی بڑھوتری زیادہ ہونے اور پچھیتی کاشتہ فصل کی نشوونما کم ہونے کی وجہ سے پیداوار متاثر ہوتی ہے لہٰذا وقت پر کاشت کی گئی فصل سے ہی اچھی پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ صوبہ پنجاب کو وقت کاشت کے لحاظ سے پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے جس کی تفصیل مندرجہ ذیل گوشوارہ میں دی گئی ہے۔

گوشوارہ

نمبر شمار	علاقہ جات	وقت کاشت
1.	اٹک، چکوال	25 ستمبر سے 15 اکتوبر
2.	جہلم، راولپنڈی، گجرات، نارووال	15 اکتوبر تا 10 نومبر
3.	تھل (بھکر، خوشاب، میانوالی، لیہ، جھنگ) (الف) بارانی (ب) آبپاش	 ماہ اکتوبر 20 اکتوبر سے 15 نومبر
4.	آبپاش علاقے (فیصل آباد، ساہیوال، ملتان، بہاولپور، بہاولنگر اور وسطی وجنوبی پنجاب کے دیگر اضلاع)	آخر اکتوبر تا 15 نومبر
5	زیادہ زرخیز زمین اور ستمبر کاشتہ کماد میں	20 اکتوبر تا 10 نومبر

شرح بیج

بیج مندرجہ ذیل گوشوارہ میں دی گئی شرح کے مطابق استعمال کریں اور بیج کے اُگاؤ کی شرح کم از کم 85 فیصد ہونی چاہیے۔

گوشوارہ

نمبر شمار	بیج کی جسامت (کابلی و دیسی)	شرح بیج فی ایکڑ (کلوگرام)
1	عام جسامت	30
2	موٹی جسامت	35

پودوں کی فی ایکڑ تعداد

پودوں کی فی ایکڑ تعداد 85 سے 95 ہزار ہونی چاہیئے۔صحت مند اور موٹے بیج سے شروع سے ہی پودے صحت

مند ہوں گے اور اچھی نشو ونما ہونے سے پیداوار میں اضافہ ہوگا۔

بیج کو زہر لگانا

فصل کو بیماریوں سے محفوظ کرنے کے لیے بوائی سے پہلے بیج کو سفارش کردہ سرائیت پذیر پھپھوندی کُش زہر تھائیوفنیٹ میتھائل بحساب 2.5 گرام فی کلوگرام بیج لگائیں۔

زہر لگانے کا طریقہ

بہتر ہے کہ بیج کو زہر لگانے کے لئے گھومنے والا ڈرم استعمال کریں تاہم اگر یہ میسر نہ ہو تو پلاسٹک کی ایک بوری میں وزن شُدہ بیج اور سفارش کردہ زہر ڈال کر بوری کا منہ باندھیں اور دونوں طرف سے پکڑ کر اچھی طرح ہلائیں تاکہ بیج کے ہر دانے کو زہر لگ جائے خیال رہے کہ بوری کو تقریباً آدھا بھرا جائے تاکہ دوائی اچھی طرح بیج کے ساتھ لگ سکے۔

بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگانا

بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگا کر کاشت کرنے سے پودے کی ہوا سے نائٹروجن حاصل کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور اچھی پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگانے کا طریقہ

ایک ایکڑ کے بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگانے کے لئے تین گلاس یعنی 750 ملی لیٹر پانی میں 150 گرام (تقریباً اڑھائی چھٹانک) شکر، گُڑ یا چینی ملا کر شربت کی صورت میں بیج پر چھڑکیں۔ پھر اس میں جراثیمی ٹیکہ کی مجوزہ مقدار ملا کر بیج اور ٹیکہ کو اچھی طرح ملائیں تاکہ ٹیکہ یکساں طور پر بیج کو لگ جائے۔ بیج کو سایہ میں خشک کرنے کے بعد جلدی کاشت کریں کیونکہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ٹیکے کی افادیت بتدریج کم ہوتی جاتی ہے۔ جس کھیت میں پہلی مرتبہ چنے کی فصل کاشت کی جارہی ہو وہاں بیج کو جراثیمی ٹیکہ ضرور لگائیں۔ یہ ٹیکہ قومی زرعی تحقیقاتی ادارہ (NARC) اسلام آباد، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ (AARI) فیصل آباد اور نیوکلیائی ادارہ برائے حیاتیات و جینیات (NIBGE) جھنگ روڈ فیصل آباد سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

بیج کی دستیابی

چنے کی سفارش کردہ اقسام کا بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن، نیاب (NIAB) تحقیقاتی ادارہ برائے دالیں، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ (AARI) فیصل آباد، بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ (BARI) چکوال، ایرڈ زون تحقیقاتی ادارہ (AZRI) بھکر اور علاقائی زرعی تحقیقاتی ادارہ (RARI) بہاول پور سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ پنجاب سیڈ کارپوریشن کے پاس اس سال مختلف اقسام کا بیج درج شدہ مقدار میں دستیاب ہے۔

پنجاب سیڈ کارپوریشن کے پاس اس سال دستیاب مختلف اقسام کے بیج کی مقدار

نمبر شمار	نام قسم	مقدار بیج (40 کلوگرام) تھیلا	نمبر شمار	نام قسم	مقدار بیج (40 کلو گرام) تھیلا
01	نیاب سی ایچ۔16	477	05	بٹل 2016	525

02	نیاب سی ایچ-104	475	06	تھل2020	108
03	سی-ایم-2008	252	07	بھکر-2011	174
04	دیگراقسام	140		کل مقدار	2151

موزوں زمین

چنے کی کاشت کے لئے ریتلی میرااوراوسط درجہ کی زرخیز زمین زیادہ موزوں ہے۔کلراٹھی اورسیم زدہ زمین اس کی کاشت کیلئے موزوں نہیں ہے۔

زمین کی تیاری

چنے کی فصل کیلئے زمین کی زیادہ تیاری کی ضرورت نہیں لیکن پھر بھی آبپاش علاقوں میں زمین کی تیاری کیلئے ایک یادوبار ہل چلانا ضروری ہوتا ہے۔آبپاش علاقوں میں پہلا ہل گہرا چلا کرخودروگھاس، سابقہ فصل کے مڈھ وغیرہ اور جڑی بوٹیوں کی تلفی بہت ضروری ہے۔اس کے بعدایک مرتبہ پھر ہل اورسہاگہ چلاکرزمین کواچھی طرح ہموار کرلینا چاہیے۔ریتلی میرازمین میں ایک مرتبہ ہل ضرور چلائیں جس سے نہ صرف جڑی بوٹیاں تلف ہوں گی بلکہ کیڑے مکوڑوں کوکنٹرول کرنے میں بھی مدد ملے گی۔گہرا ہل چلاکرسہاگہ دیں۔

چنے کی کاشت کے بارانی علاقوں میں مون سون کی بارشوں سے پہلے یادوران گہرا ہل چلانا ضروری ہے تاکہ وترمحفوظ رہے اور جڑی بوٹیاں بھی تلف ہوجائیں۔ریتلی اورنرم زمین میں پہلے سے محفوظ کردہ وترمیں زمین کی تیاری کئے بغیر بوائی کرنا چاہیے تاکہ وتر ضائع نہ ہو۔البتہ ڈھلوان سطح والے کھیتوں میں جن کومقامی زبان میں دریڑ کہتے ہیں ان میں مٹی پلٹنے والا ہل ڈھلوان کے مخالف سمت میں چلانا ضروری ہے۔بصورت دیگرزمین کا کٹاؤ ہوتا ہے اور کھال بن جاتے ہیں اور بارش کا پانی زمین میں جذب نہیں ہوتا۔ کاشت کے وقت اگرزمین میں وتر بہت کم ہو یا گہرا ہوتو کاشت سے ایک ہفتہ قبل ہل اورسہاگہ چلاکرچھوڑدیں تاکہ وتراوپرآجائے۔

طریقہ کاشت

چنے کی کاشت بذریعہ ڈرل یاپور کریں اورقطاروں کادرمیانی فاصلہ 30 سینٹی میٹر(ایک فٹ) اور پودوں کادرمیانی فاصلہ 15 سینٹی میٹر(6 انچ)رکھیں۔میرازمینوں اورزیادہ بارش والے علاقوں میں قطاروں کادرمیانی فاصلہ 45 سینٹی میٹر(ڈیڑھ فٹ) رکھیں۔

کماد میں چنے کی مخلوط کاشت

ستمبر کاشتہ کماد میں کابلی چنے کی مخلوط کاشت کامیاب رہتی ہے۔چارفٹ کے فاصلے پر کاشتہ کماد میں بیڈ کے درمیان چنے کی دو لائنیں کاشت کریں جبکہ دوتا اڑھائی فٹ کے فاصلے پرکاشتہ کماد میں چنے کی ایک لائن کاشت کریں۔اس طریقہ کاشت میں بیج کی مقدار15 تا20 کلوگرام فی ایکڑاستعمال کریں۔

کھادوں کا استعمال

چنے کی فصل کونائٹروجنی کھاد کی ضرورت نسبتاً کم ہوتی ہے کیونکہ یہ فصل اپنی نائٹروجنی کھاد کی ضرورت کافی حدتک خودپوری کرنے

کی صلاحیت رکھتی ہے۔ فاسفورسی کھاد کے استعمال سے دانے موٹے اور زیادہ تعداد میں بننے سے پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔کھاد کی مطلوبہ مقدار کا تعین کرنے کے لئے زمین کا لیبارٹری تجزیہ کروائیں۔عام زرخیز زمین میں کھاد دیئے گئے گوشوارہ کے مطابق ڈالیں۔

گوشوارہ الف۔ برائے آبپاش علاقہ جات

نائٹروجن	فاسفورس	مقدار کھاد (بوری فی ایکڑ)
خوراکی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)		
نائٹروجن	فاسفورس	بوائی کے وقت
13	34	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی یا ایک بوری نائٹروفاس +ایک بوری ٹرپل سپر فاسفیٹ یا آدھی بوری یوریا+ چار بوری ایس ایس پی (18%)

ب۔ برائے بارانی علاقہ جات

نائٹروجن	فاسفورس	مقدار کھاد (بوری فی ایکڑ)
خوراکی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)		
نائٹروجن	فاسفورس	بوائی کے وقت
9	23	ایک بوری ڈی اے پی

نوٹ: جن ریتلے بارانی علاقوں میں بوائی زمین کی تیاری کئے بغیر کی جاتی ہے وہاں کھاد سیاڑوں کے ساتھ ڈرل کریں۔

چنے کی فصل کے لیے پوٹاش کی کھاد کی اہمیت

پوٹاش کی کھاد کے استعمال سے فصل کی غذائی ضروریات پوری ہوتی ہیں، بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت بڑھتی ہے اور چنے کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔ لہٰذا چنے کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے خاص طور پر ہلکی زمینوں میں آدھی تا ایک بوری پوٹاش کی کھاد فی ایکڑ ضرور استعمال کریں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

مرکزی علاقے میں پیازی، باتھو، چھنکنی بوٹی، رُت پھلائی، ہرلی، شاہترہ دمی سٹی اور رواڑی، تھل ایریا کی آبپاش زمینوں میں باتھو، شاہترہ، دمی سٹی، جنگلی جئی، لیہلی، کنڈیالک، چاولی جبکہ ثانوی علاقے مثلاً شمالی، وسطی اور جنوبی پنجاب کی آبپاش زمینوں میں باتھو، بلی بوٹی، دمی سٹی، لیہلی، سینجی، بینا وغیرہ۔نقصان پہنچاتی ہیں۔ چنے کے مرکزی علاقے جو کہ زیادہ تر بارانی ہیں، وہاں بوائی کے وقت جڑی بوٹی مار زہریں استعمال کرنے کے خاطر خواہ نتائج حاصل نہیں ہوتے۔ایسے علاقوں میں مشینی یا دستی طریقےسے جڑی بوٹیاں تلف کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔مشینی یا دستی روٹری ویڈر کی مدد سے جڑی بوٹیاں تلف کی جاسکتی ہیں۔

آبپاش علاقوں میں جڑی بوٹیوں کی تلفی

جہاں راونی کر کے چنے کاشت کئے جاتے ہیں وہاں جڑی بوٹی مار زہریں استعمال کی جاسکتی ہیں ۔ پینڈی میتھالین بحساب 1000 ملی لٹر فی ایکڑ بوائی کے وقت سپرے کی جاسکتی ہیں۔ وتر زمین کی تیاری کی جائے۔آخری سہاگے سے قبل زہر سپرے کی جائے۔اس کے بعد ڈرل کی مدد سے فصل کاشت کردی جائے۔ چھٹے کے طریقے سے کاشت کی صورت میں یہ زہریں استعمال نہ کی جائیں۔موسمی پیشین گوئی کی مناسبت سے صرف خشک موسم میں استعمال کی جاسکتی ہے۔ہلکی زمینوں میں کم (ایک لٹر) مقدار میں اور

بھاری زمینوں میں زیادہ (1200 ملی لٹر) مقدار میں ڈالی جائے۔

اگاؤ کے بعد سپرے

اگر بوائی کے وقت کوئی زہر استعمال نہ کی جاسکی ہو تو کاشت کے ڈیڑھ تا دو ماہ بعد قیز یلوفوپ میتھائل EC 15 بحساب 250 ملی لٹر یا ہیلوکسی فوپ 10.8EC بحساب 350 ملی لٹر فی ایکڑ استعمال کی جاسکتی ہیں۔

پیازی کا انسداد:

چنے سے اُگی ہوئی پیازی تلف کرنے کے لئے فلیومیٹسولم 80WG اگاؤ کے بعد پہلے ایک ماہ کے اندر اندر 5 تا 7.5 گرام فی ایکڑ کے حساب سے وتر یا خشک وتر دونوں حالتوں میں 120 لٹر پانی ملا کر دو ہفتے کے وقفہ سے دو مرتبہ سپرے کی جاسکتی ہے۔ اگر زمین میں وتر موجود ہو اور پیازی ابھی چھوٹی ہو تو ایک ہی سپرے سے کنٹرول ہو جاتی ہے۔ اگر وتر موجود نہ ہو یا پیازی ایک ماہ سے بڑی ہو چکی ہو تو تین ہفتے کے وقفہ سے دو مرتبہ 7.5 گرام زہر سپرے کی ضرورت ہوسکتی ہے۔ پیازی کے پتوں میں کافی نمی موجود ہوتی ہے۔ زمین میں وتر موجود نہ بھی ہو تو پیازی کو 80 تا 90 فیصد تلف کرتی ہے۔ 3 تا 6 پتوں کی حالت میں پوری طرح کنٹرول ہو جاتی ہے لیکن 40 دن سے زیادہ عمر کی پیازی کو اچھی طرح کنٹرول نہیں کرتی۔

آبپاشی

چنے کی فصل کو پانی کی کم ضرورت ہوتی ہے۔ تھل کے علاقوں میں فصل کی کامیابی کا انحصار بارشوں پر ہوتا ہے۔ موسم سرما کی معمولی بارشیں فصل کی کامیابی کے لئے کافی ہوتی ہیں۔ بارش کم ہونے کی صورت میں پیداوار متاثر ہوتی ہے۔ آبپاش علاقوں میں بارش نہ ہونے کی صورت میں خصوصاً پھول آنے پر اگر فصل سوکا محسوس کرے تو ہلکا سا پانی لگا دیں۔ کابلی چنے کے لئے پہلا پانی بوائی کے 60 تا 70 دن بعد اور دوسرا پھول آنے پر دیں۔ دھان کے بعد کاشت کی گئی فصل کو آبپاشی کی ضرورت نہیں پڑتی۔ چنے کی فصل کو ضرورت کے مطابق کورے کے پیشِ نظر 20 دسمبر تا 15 جنوری کے دوران پانی لگائیں۔

فصل کا قد کنٹرول کرنا

اگر اگیتی کاشت، کثرت کھاد یا بارش وغیرہ کی وجہ سے چنے کی فصل کا قد زیادہ بڑھنے لگے تو مناسب حد تک اسے سوکا لگائیں یا بوائی کے دو ماہ بعد شاخ تراشی کریں۔ قد زیادہ بڑھنے سے پھول آوری دیر سے اور کم ہوتی ہے۔

چنے کی فصل کی بیماریاں اور اُن کا اِنسداد

نام بیماری	حملہ کی نوعیت	اِنسداد
چنے کا جھلساؤ **(GramBlight)** ***Ascochyta Rabie***	ابتدائی طور پر پودے کے تمام پتوں پر خاکی بھورے رنگ کے دھبے نمودار ہوتے ہیں۔ پتوں پر دھبے شروع میں چھوٹے چھوٹے سیاہ رنگ کے نقطوں کی صورت میں ہوتے ہیں۔ سازگار موسمی حالات میں یہ دھبے بڑے ہو کر پودے کے تمام حصوں پر پھیل جاتے ہیں اور تمام کھیت اس بیماری کی لپیٹ میں آجاتا ہے اور یوں لگتا ہے جیسے کھیت جھلس گیا ہو۔ اسی بنا پر اس بیماری کو جھلساؤ کا نام دیا گیا ہے۔ جنوری سے آخر مارچ تک اگر موسم خشک رہے تو بیماری کی علامات کی شدت میں کمی آجاتی ہے لیکن اگر ان ایام میں بارشوں کا سلسلہ شروع ہو جائے تو بیماری تیزی سے پھیل کر ساری فصل کی تباہی کا باعث بنتی ہے۔	☆ بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں ☆ فصل کی گہائی کے بعد چنے کے بھوسہ کو کھیت میں نہ رہنے دیں۔ یہ عمل موسم برسات کی بارشوں سے پہلے کر لینا اشد ضروری ہے۔ ☆ کاشت کے لئے صحت مند بیج استعمال کریں اور بوائی سے پہلے بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر ضرور لگائیں۔ ☆ کھیت میں جونہی بیماری کا حملہ نظر آئے تو متاثرہ پودوں کو فوری طور پر اُکھاڑ کر غیر کاشتہ کھیت میں دبا دیا جائے۔ ☆ کٹائی کے بعد گہرا ہل چلایا جائے تا کہ بیماری کے جراثیم زمین میں دب جائیں۔
چنے کا مرجھاؤ یا سوکا **(Wilt)** ***Fusarium oxysporum* & *Phytophthora megasperma***	معتدل درجہ حرارت اس بیماری کے پھیلاؤ میں اہم کردار ادا کرتا ہے لہٰذا اس بیماری کا حملہ اکتوبر اور مارچ کے مہینے میں ہوتا ہے۔ F.oxysporum کا حملہ بارانی اور خشک علاقوں میں ہوتا ہے جبکہ P.megasperma کا حملہ زیادہ تر آبپاش علاقوں میں ہوتا ہے۔ یہ حملہ پودوں کی بڑھوتری کے ابتدائی مراحل میں بھی ہو سکتا ہے اور جوان اور پختہ پودے بھی اس بیماری کا شکار ہو سکتے ہیں۔ حملہ ٹکڑیوں میں نظر آتا ہے جو کہ بڑھتا جاتا ہیں۔ پختہ پودوں پر بیماری کی صورت میں یا تو ان کے ٹاڈوں میں دانے بنتے ہی نہیں یا پھر چھوٹے رہ جاتے ہیں اور پیداوار بُری طرح متاثر ہوتی ہے۔ دونوں قِسم کی پھپھوندی کے حملہ کی صورت میں پودے کے تنے کے اندر خوراک اور پانی لے جانے والی نالیاں مفلوج ہو جاتی ہیں اور پودا مرجھانا شروع ہو جاتا ہے۔	☆ بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں ☆ کاشت سے پہلے بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگائیں۔ ☆ فصلوں کا ادل بدل اپنائیں۔ ☆ اگر ممکن ہو تو بیماری کا حملہ شروع ہوتے ہی کھیت کو پانی لگا دیا جائے یہ عمل اس بیماری کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔
چنے کے پودوں کا اکھیڑا اور جڑوں کا گلاؤ **(Root Rot)** **Complex cause** ***Rhizoctonia sp.*** ***Macrophomina sp***	اِس بیماری کا حملہ پودے کی جڑوں پر ہوتا ہے۔ اِس بیماری کے حملہ کی صورت میں پودے کی جڑ کی کھال ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہے اور آہستہ آہستہ جڑ گل سڑ جاتی ہے۔ پودے اچانک مرجھا جاتے ہیں۔ اِس بیماری کے شکار پودے آسانی سے کھینچے جا سکتے ہیں۔ یہ بیماری بھی کھیت میں ٹکڑیوں کی شکل میں نظر آتی ہے جو کہ بتدریج بڑھتی جاتی ہے۔	☆ فصلوں کا ادل بدل اپنائیں۔ ☆ بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔ ☆ بیماری سے زیادہ متاثر کھیت میں آئیندہ دو، تین سال تک چنے کی فصل کاشت نہ کی جائے۔

بوٹرائٹس بلائٹ (Grey Mold) *Botrytis cinerea*	یہ بیماری خصوصاً اُن علاقوں کی ہے جہاں آب و ہوا ٹھنڈی اور نمی زیادہ ہو۔اس کے حملہ کی صورت میں پھول آنے کے وقت پودوں کے اوپر والے حصوں پر بھورے رنگ کی پھپھوندی نمودار ہوتی ہے۔ پھول جھڑ جاتے ہیں اور پھلیوں میں دانے کم اور جھری دار بنتے ہیں۔	☆متاثرہ پودے اوران کی باقیات تلف کریں۔ ☆بیج صحت مند فصل سے لیں۔ ☆فصل زیادہ گھنی نہ ہواوراس کی بڑھوتری زیادہ نہ ہونے دیں۔ ☆ بیج کوسفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔
چنے کے تنے کا گلاؤ *Sclerotinia minor*	تنے کا سفید ہوجانا،مُرجھا جانا اور تنے کا ٹوٹ جانا اس بیماری کی خاص علامات ہیں۔یہ بیماری زیادہ تر آبپاش علاقوں میں پائی جاتی ہے۔اس بیماری میں پودوں کے تنوں کا نچلا حصہ (Collar portion) متاثر ہوکر گل جاتا ہے۔ابتداء میں متاثرہ حصہ سیاہ ہوجاتا ہے۔پانی اور خوراک کی ترسیل متاثر ہونے کی وجہ سے پودا سوکھ جاتا ہے۔	☆متاثرہ کھیت میں تین سال تک چنے کی فصل کاشت نہ کریں۔ ☆فصلوں کاادل بدل اپنائیں۔ ☆ متاثرہ کھیت سے پودوں کی باقیات اچھی طرح تلف کریں۔ ☆جون اور جولائی کے مہینوں میں خالی کھیت میں مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر کھیت کو کچھ عرصہ خالی رہنے دیں۔

نوٹ :۔ پوٹاش کی کھاد استعمال کرنے سے فصل میں بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت بڑھتی ہے۔

چنے کی فصل کے نقصان رساں کیڑے اور ان کا انسداد

نام کیڑا	پہچان	نقصان	اِنسداد
دیمک (Termite)	یہ کیڑا ایک کنبہ کی شکل میں رہتا ہے۔ اس میں بادشاہ، ملکہ، سپاہی اور کارکن ہوتے ہیں۔فصلوں کا نقصان صرف کارکن کرتے ہیں جن کی رنگت ہلکی پیلی، سر بڑا اور جسامت عام چیونٹی سے بڑی ہوتی ہے۔	پودوں کی جڑوں پر حملہ کرتی ہے اور زمین میں سرنگیں بناتی ہے۔حملہ شدہ پودے سوکھ جاتے ہیں۔ دیمک کا حملہ فصل اگنے سے کٹائی تک بھی ہوسکتا ہے۔	☆کھیتوں میں کچی گوبر کی کھاد بالکل استعمال نہ کریں۔ ☆ بارانی علاقوں میں کلورپائری فاس40ای سی بحساب1.5لیٹر یا فپرونل5فی صدایس سی بحساب1لیٹر 10 کلوگرام مٹی یا ریت میں ملا کر جب بارش کا امکان ہوتو کھیتوں میں چھٹہ کردیں ۔آبپاش علاقوں میں پانی لگاتے وقت استعمال کریں۔ ☆ بروقت آبپاشی سے بھی دیمک کا حملہ کم ہوجاتا ہے۔

ٹوکا (Grass hopper)	کیڑے کا رنگ مٹیالہ جسم مضبوط اور تکون نما ہوتا ہے۔	اگتی ہوئی فصل کے چھوٹے پودوں کو کاٹ کر کھاتا ہے۔	☆کھیت کو ہر قسم کی جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔ ☆شام کے وقت بائی فینتھرین 10ای سی بحساب 300 ملی لیٹر یا لیمبڈا سائی ہیلوتھرین 2.5 ایس سی بحساب 250 تا 300 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔
چور کیڑا (Cut worm)	پروانہ جسامت میں بڑا اور پروں کا رنگ گندمی بھورا ہوتا ہے۔ اگلے پروں کے کناروں کی طرف گردے کی شکل کا دھبہ ہوتا ہے۔ پچھلے پر سفید یا زرد ہوتے ہیں۔ سنڈی کا رنگ سیاہ اور قد میں کافی بڑی ہوتی ہے۔	سنڈیاں دن کے وقت پودوں کے قریب مٹی میں چھپی رہتی ہیں اور رات کے وقت چھوٹے پودوں کو کاٹ کاٹ کر فصل کو نقصان پہنچاتی ہیں۔	☆ناقابل استعمال پتوں اور سبزیوں کو کاٹ کر شام کو ڈھیریوں کی شکل میں رکھیں اور صبح ان ڈھیریوں کے نیچے چھپی ہوئی سنڈیاں تلف کریں۔ ☆گوڈی کر کے پانی لگائیں۔ ☆شام کے وقت بائی فینتھرین 10ای سی بحساب 300 ملی لیٹر یا لیمبڈا سائی ہیلوتھرین 2.5 ایس سی بحساب 250 تا 300 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔
ست تیلہ (Aphid)	قد میں چھوٹا اور رنگت میں سبز یا پیلا ہوتا ہے۔ پیٹ کے اوپر موجود نالیوں سے لیس دار رطوبت نکلتی رہتی ہے۔ کیڑا پردار اور بغیر پر دونوں حالتوں میں موجود ہوتا ہے۔ فصل تیار ہونے کے قریب ہو تو یہ کیڑا رنگت میں سیاہ اور پردار ہو جاتا ہے۔ یہ کیڑا بہت آہستہ آہستہ چلتا ہے۔	پتوں کی نچلی سطح سے رس چوستا ہے جس سے پودے کمزور ہو جاتے ہیں۔ یہ میٹھا لیس دار مادہ خارج کرتا ہے جس پر کالی پھپھوندی اُگ آتی ہے جس سے ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ یہ وائرسی امراض پھیلانے کا سبب بنتا ہے۔	☆جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ☆ مفید کیڑوں خاص کر کچھوا بھونڈی، لیڈی برڈ بیٹل یا کرائی سوپرلا کی حوصلہ افزائی کریں۔ ☆ امیڈاکلوپرڈ 200 ایس ایل بحساب 200 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی یا ایسٹامپرڈ 250 ڈبلیو پی بحساب 125 گرام یا تھایامیتھاکسم 25 ڈبلیو جی بحساب 24 گرام یا فلونیکامیڈ 50 فی صد ڈبلیو جی بحساب 60 گرام فی 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

لشکری سنڈی **(Army Worm)**	پروانہ ہلکے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔اگلے پَر گہرے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں جن کی اُوپر والی سطح پر سفید رنگ کی لکیروں کا جال بچھا ہوتا ہےاور کہیں کہیں سیاہ دھبے ہوتے ہیں جبکہ پچھلے پر سرمئی رنگ کے ہوتے ہیں۔ سنڈی کا رنگ سبزی مائل بھورا ہوتا ہے۔جسم پر سفید لائنیں ہوتی ہیں۔ ہاتھ لگانے سے فوراً گول ہوکر گر جاتی ہے۔	شدید حملہ کی صورت میں سنڈیاں لشکر کی صورت میں پودوں کو ٹنڈ منڈ کر دیتی ہیں اورایک کھیت سے دوسرے کھیت کی طرف یلغار کرتی ہیں۔	☆حملہ شدہ کھیتوں کے گرد کھائیاں کھودیں اوران میں زہر پاشی کریں یا پانی لگا کر مٹی کا تیل ڈال دیں تاکہ سنڈیاں دوسرے کھیتوں کی طرف منتقل نہ ہوسکیں۔ ☆لشکری سنڈی کو پرندے رغبت سے کھاتے ہیں اس لئے پرندوں کی حوصلہ افزائی کریں۔☆ جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ☆زمین میں چھپے ہوئے کویوں کو تلف کریں۔ ☆شروع میں حملہ ٹکڑیوں میں ہوتا ہےاور سنڈیاں ایک جگہ پر کافی تعداد میں ہوتی ہیں۔اس وقت ان کا انسداد زیادہ موثر اور کم خرچ ہوتا ہے۔ ☆ ایما میکٹن 1.9 ای سی بحساب200 ملی لیٹر یا لیو فینوران 5 فی صد ای سی بحساب 200 ملی لیٹر یا فلوبینڈیمائیڈ 480 ایس سی بحساب 50 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔
ٹاڈ کی سنڈی **(Pod borer)**	اس سنڈی کا پروانہ پیلے اور بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔سنڈی کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے۔پیوپا گہرے کالے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔موسم اور خوراک کے لحاظ سے سنڈی اپنا رنگ بدل لیتی ہے۔سنڈی کے جسم پر لمبائی کے رخ دھاریاں ہوتی ہیں اور جسم پر ہلکے ہلکے بال بھی ہوتے ہیں۔	سنڈی پھلیوں میں سوراخ کر کے اندر داخل ہو جاتی ہے اور دانوں کو کھاتی رہتی ہے۔	☆جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں۔☆چڑیاں سنڈیوں کو بڑے شوق سے کھاتی ہیں اس لئے کھیتوں میں انہیں بیٹھنے کے لئے درختوں یا ڈنڈوں سے رسیاں باندھ کر جگہ مہیا کی جائے۔☆روشنی کے پھندے لگائیں۔ ☆ ایما میکٹن 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لیٹر یا کلورینٹرانیلی پرول 20 فی صد ایس سی بحساب 50 ملی لیٹر یا سپینیٹورام 120 ایس سی بحساب 80 ملی لیٹر فی 100 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔

نوٹ: ایسی زہروں کو ترجیح دیں جو نقصان دہ کیڑوں کے خلاف موثر اور کسان دوست کیڑوں کے لئے کم نقصان دہ ہوں۔

فصل کی برداشت

پنجاب کے وسطی علاقوں میں عام طور پر چنے کی برداشت وسط اپریل جبکہ شمالی علاقوں میں آخر اپریل تا شروع مئی کی جاتی ہے۔ پکی ہوئی فصل کی برداشت میں تاخیر سے ٹاڈ جھڑنے کی وجہ سے پیداوار میں کمی کا احتمال ہوتا ہے لہٰذا 80 فیصد ٹاڈ پکنے پر برداشت کر لیں۔ برداشت کیلئے صبح کا وقت موزوں ہے۔ جس فصل سے بیج رکھنا مقصود ہو اس کی برداشت سے پہلے اسے غیر اقسام اور بیماری سے متاثرہ پودوں سے ضرور صاف کر لیں۔ کٹی ہوئی فصل کو دھوپ میں خشک کرنے کے بعد تھریشر کے ساتھ گہائی کریں۔ بیج کو خشک اور صاف کر کے سٹور میں محفوظ کر لیں۔

گودام کی فیومیگیشن

سٹور کو کیڑوں سے پاک کرنے کے لئے سفارش کردہ زہر سپرے کریں۔ پرانی بوریوں کو پانی میں سفارش کردہ نسبت سے زہر ملا کر اس میں ڈبوئیں اور خشک کر لیں۔ مزید احتیاط کیلئے سٹور میں زہریلی گیس والی گولیاں بحساب 25 تا 30 گولیاں فی ہزار مکعب فٹ استعمال کریں۔ اگر ممکن ہو تو جنس ذخیرہ کرنے کے لیے ہرمیٹک تھیلے (Hermatic bags) یا ہرمیٹک کوکون (Hermatic cocoon) استعمال کریں، جس میں فیومیگیشن کی ضرورت نہیں ہوتی اور جنس کو لمبے عرصے تک محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔

توسیعی سرگرمیاں

پیداواری منصوبہ

نظامت اعلیٰ زراعت (توسیع و اڈاپٹو ریسرچ) پنجاب چنے کا پیداواری منصوبہ 23-2022 جاری کرے گا اِنہی سفارشات کو مدِنظر رکھتے ہوئے زیادہ چنے کی کاشت کے اضلاع میں متعلقہ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اپنے اضلاع کا پیداواری منصوبہ مرتب کرے گا۔ اِس کے علاوہ چاول کی کاشت والے اور زیادہ بارش والے اضلاع میں کابلی چنے کی کاشت بڑھانے کے لئے متعلقہ ضلعی افسران خصوصی اِقدام کریں گے۔ یہ منصوبہ توسیع زراعت کے عملے اور کاشتکاروں میں تقسیم کے لئے جاری کیا جائے گا۔

مہم برائے تلفی جڑی بوٹیاں

جڑی بوٹیاں چنے کی فصل کو کئی طریقوں سے نقصان پہنچاتی ہیں۔ یہ جڑی بوٹیاں زمین سے خوراک اور نمی فصل کے پودوں کی طرح ہی لیتی ہیں۔ بارانی علاقوں میں چونکہ ان دونوں چیزوں کی کمی ہوتی ہے اس لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہر فیلڈ اسسٹنٹ اپنے اپنے حلقہ میں تلفی جڑی بوٹیاں کا پلاٹ لگائے گا تا کہ کاشتکاروں کو تلفی جڑی بوٹیوں کی اہمیت سے آگاہ کیا جا سکے۔

پیداواری مداخل کی بہم رسانی

توسیعی کارکنان اس امر کا بھی اہتمام کریں گے کہ پیداواری مداخل مثلاً کھاد، کیڑے مار زہریں، زرعی قرضہ جات وغیرہ کی فراہمی تسلی بخش ہے۔ اگر کہیں سے زہریں یا کھاد میں ملاوٹ کی شکایات آئیں تو انہیں چاہیے کہ فوراً افسران بالا سے رابطہ قائم کریں تا کہ ان عناصر کے خلاف کارروائی کی جا سکے۔

ریفریشر کورسز کا انعقاد

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت، اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) ضلع / تحصیل کی سطح پر ریفریشر کورسز کا انعقاد کریں گے جن میں

دیسی اور کابلی چنے سے متعلقہ تحقیقاتی اداروں کے ماہرین کو مدعو کیا جائے گا۔ان کے ساتھ ہی تلفی جڑی بوٹیاں پر بھی خصوصی سیمینار کرائے جائیں گے تا کہ کاشتکاروں کو جڑی بوٹیوں کی تلفی کے جدید طریقوں سے روشناس کرایا جا سکے۔

ذرائع ابلاغ عامہ

چنے کی پیداوار بڑھانے کے لئے کاشت سے کٹائی اور برداشت تک تمام مراحل کے دوران کاشتکاروں کو اخبارات' پمفلٹ' پوسٹرز' ریڈیو، ٹیلی ویژن اور سماجی میڈیا کے ذریعے وقت کے مطابق ضروری ہدایات دی جائیں گی۔

چنے کی بیماریوں کے خلاف مہم

چونکہ چنے کی فصل بیماریوں سے سب سے زیادہ متاثر ہوتی ہے اس لئے ہر فیلڈ اسسٹنٹ کو چاہیے کہ اپنے حلقے کے کم از کم دس کاشتکاروں کو چنے کے بیج کو زہر آلود کرنے کا صحیح طریقہ بتائے اور کوشش کی جائے کہ 100 فیصد رقبے پر چنے کا زہر آلود بیج کاشت ہو۔

زرعی لٹریچر، سلوگن، کتبے

نظامت زرعی اطلاعات پنجاب میں چنے کی جدید اقسام و کاشتی امور سے متعلق پمفلٹ 'پوسٹر' ہینڈ بل وغیرہ شائع کرے گی جو عملہ توسیع زراعت اور کاشتکاروں میں تقسیم کئے جائیں گے۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت کا توسیعی عملہ مناسب مقامات پر مثلاً دیواروں' برجیوں اور بورڈوں پر چنے کی کاشت سے متعلق اہم ہدایات لکھوائے گا تا کہ کاشتکاروں تک زیادہ سے زیادہ معلومات منتقل ہو سکیں۔

نمائشی پلاٹ

ہر ضلع کا توسیعی عملہ دیسی اور کابلی چنے کے نمائشی پلاٹ لگائے گا جس میں مختلف اقسام' کھادوں اور چنے کی بیماریوں سے متعلق زمینداروں کو آگاہ کیا جائے گا۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار چنے ور دیگر فصلات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 17000-0800 پر روزانہ صبح نو بجے سے شام پانچ بجے تک فون کر کے مفید مشورے حاصل کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع واڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت کواڈینیشن (ایف ٹی وائے آر) پنجاب لاہور	042	99200741	dacpunjab@gmail.com
3	بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال	0543	662004	barichakwal@yahoo.com
4	نظامت دالیں ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201695	directorpulses@yahoo.com
5	ایرڈ زون تحقیقاتی ادارہ (AZRI) بھکر	0453	9200133	azribhakkar@gmail.com
6	پلانٹ پتھالوجی ریسرچ انسٹیٹوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201683	directorppri@yahoo.com
7	جوہری ادارہ برائے زراعت وحیاتیات (NIAB) فیصل آباد	041	9201751-60	niabmial@niab.org.pk
8	انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیٹوٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201680	director_entofsd@yahoo.com
9	علاقائی زرعی تحقیقاتی ادارہ بہاولپور	062	9255220	directorrari@gmail.com
10	ڈائریکٹر کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب، لاہور	042	99330378	dacrspunjab@hotmail.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

ای میل ایڈریس	فون دفتر	کوڈ نمبر	نام ادارہ	نمبر شمار
dafarmskp@gmail.com	9200291	056	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) شیخوپورہ	1
daftgrw@gmail.com	9200200	055	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) گوجرانوالہ	2
dafarmvehari@yahoo.com	9201188	067	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) وہاڑی	3
arfsgd49@yahoo.com	3711002	048	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) سرگودھا	4
daftkaror@gmail.com	810113	0606	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) کروڑ، لیہ	5
daftrykhan@gmail.com		068	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) رحیم یار خان	6
ssmsarfchk@hotmail.com	571110	0543	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) چکوال	7

دفاتر نظامت و نائب نظامت زراعت (توسیع) پنجاب

ای میل ایڈریس	فون دفتر	کوڈ نمبر	نام ادارہ	نمبر شمار
daelahore@yahoo.com	99201171	042	**نظامتِ زراعت (توسیع) لاہور**	1
doaelhr2009@yahoo.com	99200736	042	لاہور	2
ddaeksr@gmail.com	9250042	049	قصور	3
ddaeskp@gmail.com	9200263	056	شیخوپورہ	4
doextension_nns@yahoo.com	9201134	056	ننکانہ صاحب	5
daextfsd@gmail.com	9200755	041	**نظامت زراعت (توسیع) فیصل آباد**	6
ddaextfsd@gmail.com	9200754	041	فیصل آباد	7
ddajhang@gmailcom	9200289	047	جھنگ	8
doagriextok@live.com	9201140	046	ٹوبہ ٹیک سنگھ	9
chiniot.agri@yahoo.com	9210171	047	چنیوٹ	10
daextgujranwala@gmail.com	9200198	055	**نظامت زراعت (توسیع) گوجرانوالہ**	11
ddaextensiongrw@gmail.com	9200195	055	گوجرانوالہ	12
doagriextension@gmail.com	920062	0547	حافظ آباد	13
ddaegujrat@gmail.com	9260346	053	گجرات	14
doa_extmbdin@yahoo.com	650390	0546	منڈی بہاؤالدین	15
doanarowal@yahoo.com	2413002	0542	نارووال	16
doaextskt@yahoo.com	9250311	052	سیالکوٹ	17
darawalpindi@gmail.com	9292060	051	**نظامت زراعت (توسیع) راولپنڈی**	18
do.agriext.rwp.pk@gmail.com	9292160	051	راولپنڈی	19
doaextckl@gmail.com	551556	0543	چکوال	20
doaejlm@yahoo.com	9270324	0544	جہلم	21
doa_agriext_atk@yahoo.com	9316129	057	اٹک	22
director.agri.sgd@gmail.com	9230526	048	**نظامت زراعت (توسیع) سرگودھا**	23
doaextentionsargodha@gmail.com	9230232	048	سرگودھا	24
doaextbkr@yahoo.com	9200144	0543	بھکر	25
doaextkhb@yahoo.com	920158	0454	خوشاب	26
doagri.extmwi@gmail.com	920095	0459	میانوالی	27
daextsahiwal@gmail.com	4400198	040	**نظامت زراعت (توسیع) ساہیوال**	28
doaextsahiwal@yahoo.com	9330185	040	ساہیوال	29

doagriextok@live.com	9200264	044	اوکاڑہ	30
doapakpattan@gmail.com	921046	045	پاکپتن	31
daextmultan@gmail.com	9200317	061	**نظامت زراعت (توسیع) ملتان**	32
doaextmultan@hotmail.com	9200748	061	ملتان	33
doagriculturekwl@gmail.com	9200060	065	خانیوال	34
doalodhran@gmail.com	921106	0608	لودھراں	35
doaextvehari@hotmail.com	9201185	067	وہاڑی	36
directoragriextbwp@gmail.com	9255181	062	**نظامت زراعت (توسیع) بہاولپور**	37
doaextbwp2010@gmail.com	9255184	062	بہاولپور	38
ddaextbwn@ygmail.com	9240124	063	بہاولنگر	39
doagriryk@yahoo.com	9230129	068	رحیم یار خان	40
daextdgk@gmail.com	9260142	064	**نظامت زراعت (توسیع) ڈیرہ غازی خان**	41
ddaextdgk@gmail.com	9260143	064	ڈیرہ غازی خان	42
doaext.layyah@gmail.com	920301	0606	لیہ	43
doarajanpur@gmail.com	920084	0604	راجن پور	44
ddaagriextmzg@ygmail.com	9200041	066	مظفر گڑھ	45

چنے کی پیداوار بڑھانے کے اہم عوامل

- ریتلی ،ہلکی میرا یا اوسط درجہ زرخیزی والی زمین میں چنے کی کاشت کریں جبکہ کلراٹھی اور سیم زدہ زمینوں میں کاشت نہ کریں۔
- دیسی چنے کی ترقی دادہ اقسام سٹار چنا، بہاولپور چنا،بٹل 2021،تھل۔ 2020،بٹل۔2016، نیاب سی ایچ۔104 ،نیاب سی ایچ۔ 2016 ،بھکر۔2011، پنجاب2008،اوربلکسر۔2000 کاشت کریں۔
- کابلی چنے کی ترقی دادہ اقسام روہی چنا۔21 ،نور-2019, نور۔2013، ٹمن۔2013، نور۔2009 اور سی ایم۔2008ہی کاشت کریں۔
- چنے کی فصل کو علاقہ کی مناسبت سے سفارش کردہ وقت پر کاشت کریں۔
- بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کریں۔
- کاشت سے پہلے بیج کو جراثیمی ٹیکہ ضرور لگائیں۔
- دیسی و کابلی چنے کی عام جسامت والے دانوں کی اقسام کا 30 کلوگرام اور موٹے دانوں والی اقسام کا 35 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔

- آبپاش علاقوں میں چنے کی فصل کو ڈیڑھ بوری ڈی اے پی جبکہ بارانی علاقوں میں ایک بوری ڈی اے پی فی ایکڑ استعمال کریں۔
- ہلکی زمینوں میں آدھی تا ایک بوری پوٹاش کی کھاد فی ایکڑ استعمال کریں۔
- بیماریوں یا کیڑوں کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت کے مقامی عملے اور کتابچہ میں دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔
- فصل کی برداشت 80 فیصد ٹاڈ (پھلیاں) پکنے پر صبح کے وقت کریں۔

تیار کردہ: نظامتِ زراعت کوآرڈینیشن (فارمز، ٹریننگ واڈیپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور۔ **منظور کردہ:** نظامتِ اعلیٰ زراعت (توسیع واڈیپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور

اشاعت: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب، 21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

اشاعت: 2022-23